بیان کرتے ہیں:

''زانی اور زانیہ اگر بالغ، عاقل اور شادی شدہ ہوں تو انہیں رجم کردیا جائے گا، صحیح اور متواتر سنت سے یہی ثابت ہے اور اہل علم کا اسی پر اجماع ہے۔'' [1]

جیسا کہ احادیثِ صریحہ و آثار سے ثابت ہوا کہ رجم ایک مستقل حد ہے اور اُمت کا اس پر اجماع بھی موجود ہے۔ اُمت کے اس مسلمہ موقف کے خلاف اصلاحی صاحب کا نظریہ ایک تفرد کے سوا کچھ بھی نہیں لہٰذا نا قابلِ قبول ہے۔

☆ ...... ☆ ...... ☆

کلام: آصف جاوید
(ثَانِيَة كلية القُرْآن)

خالق کے نام

قرطاس ہو قلم ہو کہ زبان کا بیاں ہو	طرقِ مدحِ شاعرانہ ترے لیے تو ہے
طلب دیں کی خاطر احباب سے جدائی	یہ مسافت یگانہ ترے لیے تو ہے
آہِ سحر میں اپنی، مرغانِ صبح پہ سبقت	میرا نغمہ و ترانہ ترے لیے تو ہے
ہو نماز کا قیام یا قرآن کی تلاوت	ملاقات کا بہانہ ترے لیے تو ہے
رضا کا ہوں طالب دیدار کا میں قاصد	یہ بزمِ بادہ خانہ ترے لیے تو ہے
کوئی جا نہیں قلب میں غیر کیلئے کہ	میرا دل، آشیانہ ترے لیے تو ہے
اَوروں سے میں نہ مانگوں غیور ہے فقیری	یہ دُعائے عاجزانہ ترے لئے تو ہے
ہوں منتظر الٰہی! رحمت کا جانے کب سے	جاوِیؔد کا کاشانہ ترے لیے تو ہے

---

[1] تیسیر الرّحمن لبیان القرآن: ص۹۹۰